نام: نظاہت رحمن

پیپر: اسلامیات

بیچ نمبر: 374

سوال نمبر (1)

اسلام میں توحید کے نظریے کی وضاحت کریں۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں؟

تعارف:- اسلام کی پہلی سیڑھی توحید ہے اسلام اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور یکتائی کے داعی ہے اسلام میں ایمان کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے ایمان کے بغیر اعمال کی کوئی حیثیت نہیں اور اجزائے ایمان میں سب سے اہم ایمان باللہ ہے اللہ پر ایمان ہوگا تو باقی چار حقیقتوں پر بھی ہوگا اور اگر اللہ پر ایمان نہیں تو کسی بھی حقیقت پر ایمان کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ فرشتے کتابیں اور رسول اسی کے ہیں اور آخرت میں بھی اسی نے جزا وسزا دینی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں سورۃ الاخلاص میں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

"کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس سے پیدا ہوا نہ ہی وہ کسی سے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

توحید کے معنی

توحید خدا کی ظاہری اور باطنی وحدانیت کو اسلام میں لفظ "التوحید" سے بیان کیا گیا ہے جو کہ "وحد" سے ماخوذ ہے جو اتحاد قائم کرنے اور متحد ہونے کے عمل کی طرف دلالت کرتا ہے۔

اسلامی عقیدہ میں "الٰہ" سے مراد اللّٰہ ہے اور "لا الٰہ الا اللّٰہ" یہ اعلان ہے کہ اللّٰہ کے سوا کوئی معبود (خدا) نہیں ہے

توحید کی تعریف مشہور اور نامور مفکرین کے نزدیک

ابن القیم کے مطابق: الٰہ سے مراد "مکمل اطاعت کے ساتھ اللّٰہ سے محبت" ہے۔

الغزالی کے مطابق: الغزالی کا کہنا ہے کہ "اللّٰہ ہی مناسب نام ہے جو خدا نے اپنے لئے پسند کیا"۔

سیبویہ کے مطابق: (اللّٰہ) الٰہ سے اخذ شدہ ہے اور فعل کے طور پر اس کے معنی خوف اور آفت کے وقت پناہ مانگنے اور پناہ حاصل کرنے کے ہیں۔

توحید کے اقسام:

توحید کی تین اقسام ہیں

1. توحید فی الذات
2. توحید فی الصفات
3. توحید فی الافعال

"توحید کے اجتماعی اور انفرادی زندگی پر اثرات"

توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

(i) خودداری اور عزت نفس:

توحید پر ایمان رکھنے والا خودداری اور عزت نفس کا مالک ہوتا ہے چونکہ وہ نفع و نقصان، عزت و ذلت، زندگی اور موت غرض ہر چیز کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو سمجھتا ہے اس لیے وہ کسی اور کے آگے نہ ہاتھ پھیلاتا ہے اور نہ سر جھکاتا ہے وہ کائنات کی ہر چیز کو اللہ کی مخلوق سمجھتا ہے جسے اللہ نے اس کے فائدے کیلئے پیدا کیا ہے

(ii) عقیدۂ توحید انسان میں عجز و انکساری پیدا کرتا ہے:

عقیدہ توحید انسان کو کائنات میں سب سے اونچا مقام بھی دیتا ہے اور اسے تمام مخلوقات کی بندگی و غلامی سے آزادی دلا کر خودداری اور عزت نفس کا مالک بھی بناتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس میں عجز و انکساری بھی پیدا کرتا ہے اس میں کبھی تکبر پیدا نہیں ہوتا کیونکہ اس کا عقیدہ ہے کہ کبریائی (بڑائی) صرف اللہ کیلئے ہے اللہ ہی اکبر ہے انسان کے پاس جو کچھ ہے وہ تو اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا ہے

(۱۶) شجاعت و استقامت کو پیدا کرتا ہے

توحید پر ایمان رکھنے والا بہادر ہوتا ہے استقامت پسند ہوتا ہے جری ہوتا ہے کیونکہ وہ کائنات کی کسی چیز کو نفع و نقصان کا مالک نہیں سمجھتا، وہ کسی مخلوق سے نہیں ڈرتا بلکہ سب کاموں میں صرف اللہ پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے لہذا توحید پر ایمان رکھنے والا بزدل نہیں ہوتا بلکہ بہادر شجاعت پسند ہوتا ہے۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ۔

"نہ انہیں کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے"

(۱۷) اعلیٰ نصب العین کا مالک ہے

توحید پر ایمان رکھنے والا اعلیٰ نصب العین کا مالک ہوتا ہے اس کے تصورات بہت اعلیٰ ہوتے ہیں اس کا نصب العین دنیوی مال و متاع حاصل کر کے عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا نہیں ہوتا، بلکہ ایسے کام کرنے ہوتے ہیں جن سے اس کی آخرت سنور جائے اور اس کا خالق خدا راضی ہو جائے

حدیث: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

میں تمہیں ایک واضح دلیل پر چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر تم اس پر عمل کرو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے "اللہ کی کتاب اور میری سنت" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کے بنیادی اصولوں کو (اعلیٰ نصب العین) یعنی

واضح اور صاف دلیل کے طور پر پیش کیا جس میں کسی قسم کا ابہام نہیں۔

(۷) اطمینان قلب کا حاصل ہونا:

توحید پر ایمان رکھنے سے انسان کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے وہ ہمیشہ اللہ کی رضا پر راضی رہتا ہے اور ہر کام میں اللہ کی حکمت پر یقین رکھتا ہے۔

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

"خبردار دلوں کا اطمینان صرف اللہ کے ذکر سے ہے"

(۷۱) تقویٰ اور پرہیزگاری کا پیدا ہونا:

اللہ پر ایمان رکھنے سے انسان میں برائیوں سے پرہیز کرنے اور نیکیاں کرنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے جس کا یہ ایمان ہو کہ اللہ ہر جگہ موجود ہے سب کو دیکھ رہا ہے سب کو سن رہا ہے اور انسان کو اللہ سے محبت بھی ہو، دل میں اس کا خوف بھی ہو، وہ شخص برائی کا ارتکاب ہو کر سکتا ہے

اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ۔

"تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا"

انسان کے اجتماعی زندگی پر اثرات

(i) وحدت انسانی کا جذبہ کا پیدا ہونا :-

عقیدہ توحید انسانوں میں اتحاد پیدا کرتا ہے کیونکہ یہ باقی تمام تفرقات اور اختلافات کا خاتمہ کرتا ہے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ....

اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور پھوٹ نہ ڈالو۔

(ii) اخوت اور مساوات :-

توحید ابنائے آدم کو اخوت اور مساوات کا درس دیتی ہے خدا ایک ہے رب ایک خدا نے آدم کو پھر حوا علیہا السلام کو پیدا کیا۔ سب انسان آدم اور حوا علیہما السلام کی اولاد ہے یہ سب ایک ہی ماں اور باپ کی اولاد ہیں تو ظاہر ہے کہ سب رشتہ اخوت میں باہم منسلک ہیں اور سب بحیثیت انسان مساوی ہیں۔ کسی کو بھی وجہ سے دوسرے انسانوں پر برتری حاصل نہیں۔ رنگ، زبان، وطن، نسل، کوئی بھی چیز برتری کی وجہ نہیں بن سکتی۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ۔

بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

(iii) عالمگیر معاشرہ کا وجود میں آنا :-

توحید سے ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں آسکتا ہے اگر دنیا بھر کے تمام انسان صرف ایک خدا پر ایمان لے آئیں تو مختلف وجوہات کی بنا پر قائم ہونے والی موجودہ گروہ بندیاں ختم ہو سکتی ہیں۔

(iv) عالمی امن :-

عالمی امن کی خواہش آج کے انسان کی شاید سب سے بڑی خواہش ہے اگر دنیا بھر کے تمام انسان توحید پر ایمان لاکر اپنے وضع کردہ ان جھوٹے امتیازات کو ختم کر کے اخوت و مساوات کا ماحول قائم کر لیں تو عالمی امن کے قیام کی یہ خواہش پوری ہو سکتی ہے۔

حدیث : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جانوں اور مال کو محفوظ سمجھیں"

خلاصہ کلام :- / نتیجہ

توحید کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لایا جائے۔ اس کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی بھی شریک یا ہمسر کا انکار کیا جائے یہ عقیدہ ایمان کی اساس اور دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہے۔